مولانا مفتی محمد عاشق الٰہی بلندشہری (مہاجر مدنی) رحمتہ اللہ علیہ
خلیفۂ مجاز حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمتہ اللہ علیہ

یزید پر لعنت کا مسئلہ

بہت سے لوگ روافض سے متاثر ہوکر یزید پر لعنت کرتے ہیں۔ بھلا اہل سنت کو روافض سے متاثر ہونے کی کیا ضرورت؟ ان کو اسلامی اصول پر چلنا چاہیے۔ روافض کے مذہب کی تو بنیاد ہی اس پر ہے کہ حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کو کافر کہیں اور یزید اور اس کے لشکر پر لعنت کریں، قرآن کی تحریف کے قائل ہوں اور متعہ کیا کریں۔ اور جب اہل سنت میں پھنس جائیں تو تقیہ کے داؤ پیچ کو استعمال کر کے اپنے عقیدہ کے خلاف سب کچھ کہہ دیں۔ بھلا اہل سنت ان کی کیا ریس کر سکتے ہیں۔ اہل سنت اپنے اصول پر قائم رہیں جو کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہیں۔ ان ہی اصول میں سے یہ ہے کہ لعنت صرف اس پر کی جاسکتی ہے جس کا کفر پر مرنا یقینی ہو۔ یزید اور اس کے اعوان و انصار کا کفر پر مرنا کیسے یقینی ہوگیا جس کی وجہ سے لعنت جائز ہو جائے؟

حضرت امام غزالیؒ نے احیاء العلوم میں اوّل یہ سوال اٹھایا ہے کہ یزید پر لعنت جائز ہے یا نہیں؟ اس کی وجہ سے کہ وہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا قاتل ہے یا قتل کا حکم دینے والا ہے۔ پھر اس کا جواب دیا ہے کہ یزید نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو قتل کیا یا اس کا حکم دیا یہ بالکل ثابت نہیں ہے۔ لہٰذا یزید پر لعنت کرنا تو درکنار یہ کہنا بھی جائز نہیں کہ اس نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو قتل کیا یا قتل کرنے کا حکم دیا۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ کسی مسلمان کو گناہِ کبیرہ کی طرف بغیر تحقیق کے منسوب کرنا جائز نہیں۔ نیز امام غزالیؒ نے یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ مخصوص کر کے یعنی نام لے کر افراد و اشخاص پر لعنت کرنا بڑا خطرہ ہے۔ اس سے پرہیز لازم ہے اور جس پر لعنت کرنا جائز ہو اُس پر لعنت کرنے سے سکوت اختیار کرنا کوئی گناہ اور مؤاخذہ کی چیز نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص ابلیس پر لعنت نہ کرے، اس میں کوئی خطرہ نہیں۔ چہ جائیکہ دوسروں پر لعنت کرنے سے خاموشی اختیار کرنے میں کچھ حرج ہو۔ پھر فرمایا **فالاشتغال بذکر الله اولیٰ فان لم یکن ففی السکوت سلامه** یعنی خلاصۂ کلام یہ ہے کہ اللہ کے ذکر میں مشغول رہنا اولیٰ اور افضل ہے۔ اگر ذکر اللہ میں مشغول نہ ہو تو پھر خاموشی میں سلامتی ہے (کیونکہ لعنت نہ کرنے میں کوئی خطرہ نہیں اور نام لے کر کسی پر لعنت کر دی تو یہ پُرخطر ہے کیونکہ وہ لعنت کا مستحق نہ ہوا تو لعنت کرنے والے پر لعنت لوٹ آئے گی۔ پھر کسی حدیث میں مستحق لعنت پر لعنت کرنے کا کوئی ثواب وارد نہیں ہوا۔ اس لیے لعنت کے الفاظ زبان پر لانے سے کوئی فائدہ نہیں۔)

''زبان کی حفاظت'' مولانا مفتی محمد عاشق الٰہی بلندشہری رحمتہ اللہ علیہ

حسب الحکم: حضرتِ اقدس، حجۃ الخلف، بقیۃ السلف، برکتہ العصر، عارف باللہ مولانا محمد زکریا کاندھلوی مہاجر مدنی رحمتہ اللہ علیہ

ناشر: ''مکتبہ خلیل'' یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ ص ۷۵، ۷۶

//: ''دارالاشاعت'' اردو بازار کراچی۔ ص ۷۲، ۷۳